



قومی احتساب بیورو

(اسلام آباد)

Dated: 2nd July, 2026

پریس ریلیز

نیب کا اسلام آباد کی ضلعی عدلیہ کے لیے انسدادِ منی لانڈرنگ اور تحقیقاتی طریقہ کار پر خصوصی تربیتی

نشست کا انعقاد

قومی احتساب بیورو (نیب) نے آج پاکستان اینٹی کرپشن اکیڈمی (PACA) اسلام آباد میں اسلام آباد ضلعی عدلیہ کے معزز جج صاحبان کے لیے منی لانڈرنگ کے مقدمات کی تفتیش، قانونی چارہ جوئی اور عالمی ڈھانچے کے موضوع پر ایک اہم تربیتی نشست کا انعقاد کیا، جس کا مقصد پاکستان میں اینٹی منی لانڈرنگ (AML) نظام کے نفاذ کے حوالے سے عدالتی فہم اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مضبوط بنانا تھا۔ قانون کی تشریح، انصاف کے عمل کو یقینی بنانے، اور پیچیدہ مالیاتی جرائم کا فیصلہ کرنے میں عدلیہ کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، اس سیشن نے قانونی ماہرین اور تفتیش کاروں کو منی لانڈرنگ کے بدلتی ہوئی پیچیدگیوں پر ہم آہنگ ہونے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کیا۔

نشست کے مہمان خصوصی اسلام آباد ہائی کورٹ کے معزز جج جناب جسٹس انعام امین منہاس تھے، جبکہ چیئر مین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد نے نشست کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی چیئر مین نیب سہیل ناصر، ڈی جی PACA غلام صفا شاہ، نیب کے سینئر افسران اور اسلام آباد ضلعی عدلیہ کے سینئر جج صاحبان نے شرکت کی۔

اپنے افتتاحی خطاب میں چیئر مین قومی احتساب بیورو لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) نذیر احمد نے اس بات پر زور دیا کہ منی لانڈرنگ قومی معاشی استحکام اور اچھی حکمرانی کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کاروں، پراسیکیوٹرز، مالیاتی اداروں اور عدلیہ کے درمیان مربوط رد عمل ضروری ہے۔ انہوں نے پیشہ ورانہ مہارت اور جدید مالیاتی جرائم سے نمٹنے کے لیے تکنیکی جدت کے استعمال کے لیے نیب کے عزم کا اعادہ کیا۔

ڈپٹی چیئر مین نیب، جناب سہیل ناصر نے شرکاء سے تبادلہ خیال کرتے ہوئے اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ (AMLA) 2010 کا تفصیلی تجزیہ

فراہم کیا۔ انہوں نے قانون نافذ کرنے والے مختلف اداروں کے کردار کی وضاحت کی اور منی لانڈرنگ کے عام طریقوں، بشمول تجارتی

بنیادوں پر منی لانڈرنگ، شیل کمپنیاں، اور کرپٹو کرنسیوں کے غلط استعمال پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مجرمانہ سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے اثاثوں کی منسلک کرنے، ضبطی اور بحق سرکار ضبطی کے حوالے سے عدالتوں کے وسیع اختیارات کی مزید وضاحت کی۔

نیب کے اسپیشل انویسٹی گیشن ڈویژن (SID) کے ڈائریکٹر جنرل، جناب محمد طاہر نے عالمی AML فریم ورک کے ارتقاء پر گفتگو کی، جس میں فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) اور اقوام متحدہ کے انسداد بدعنوانی کنونشن (UNCAC) کے کردار شامل ہیں۔ ان کے سیشن میں متوازی مالیاتی تحقیقات کے عملی اطلاق اور چوری شدہ اثاثوں کی واپسی کے لیے بین الاقوامی تعاون کے طریقہ کار، جیسے کہ باہمی قانونی معاونت اور گلوب ای نیٹ ورک (Globe Network) کی پیچیدگیوں کا احاطہ کیا گیا۔

فنانشل مانیٹرنگ یونٹ (FMU) کی ماسٹر ٹریژر، محترمہ نور السحر نے پاکستان کے فنانشل انٹیلی جنس یونٹ کے آپریشنل کردار کی تفصیل بتائی۔ انہوں نے مالیاتی جرائم کا پتہ لگانے اور روک تھام میں مشکوک ٹرانزیکشن رپورٹس (STRs) اور goAML پلیٹ فارم کی اہمیت کو واضح کیا، اور اس بات پر زور دیا کہ کس طرح انٹیلی جنس پر مبنی تحقیقات کامیاب استغاثہ میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔

اسلام آباد ہائی کورٹ کے جج، معزز جسٹس انعام امین منہاس نے اپنے اختتامی کلمات میں اس بروقت اور اہم اقدام کے لیے PACA کی تعریف کی، اور زور دیا کہ مسلسل صلاحیت سازی اور علم کا تبادلہ عدلیہ کے لیے جدید مالیاتی جرائم کی پیچیدگیوں کو مؤثر طریقے سے حل کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔

سیشن کا اختتام شریک ججوں کے لیے سرٹیفکیٹ تقسیم کرنے کی تقریب کے ساتھ ہوا، جس میں مالیاتی انصاف کے میدان میں قانونی مہارت کو بڑھانے کے لیے ان کے عزم کا اعتراف کیا گیا۔ تقریب کے کامیاب اختتام کے موقع پر، ڈپٹی چیئرمین نیب سہیل ناصر، ڈی جی PACA غلام صفدر شاہ کی جانب سے مہمان خصوصی، معزز جسٹس انعام امین منہاس کو یادگاری نشان پیش کیا گیا۔

اس تقریب نے ادارہ جاتی فریم ورک کو مضبوط بنانے کے لیے ایک متحدہ قومی کوشش کو اجاگر کیا، جس سے اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ پاکستان مؤثر اور شواہد پر مبنی عدالتی کارروائی کے ذریعے منی لانڈرنگ اور مالیاتی بدعنوانی کے خطرات کے خلاف مضبوط رہے۔